سبق..7

گنگا ندی

ہمارے ملک کی عظمت کو بڑھانے میں ہمالہ اور گنگا کو بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔ ہمالہ ہمارے ملک کا پاسبان ہے جبکہ گنگا ہماری تہذیب اور ترقی کی نشانی ہے۔ گنگا، ہمالہ کے گنگوتری نامی برف کے آبشار یعنی گلیشیر سے نکلتی ہے۔ یہاں سے بنگال کی کھاڑی تک یہ گنگا کے نام سے ہی جانی اور پہچانی جاتی ہے۔ ہردوار نام کے مقام پر گنگا ندی پہاڑ سے ہو کر نشیب کی طرف یعنی میدان میں آجاتی ہے۔ ہردوار بہت ہی مشہور جگہ ہے۔ یہاں ہندوؤں کا تیرتھ استھان ہے۔ ہر بارہ سال کے بعد یہاں کمبھ کا میلہ لگتا ہے۔ ہری دوار کے قدرتی مناظر سے بھرپور تیرتھ استھان تیرتھ یاتریوں سے بھرا رہتا ہے۔ ملک کے گوشے گوشے سے زائرین کی آمد سے ہری دوار میں کافی بھیڑ بھاڑ اور رونق رہتی ہے۔

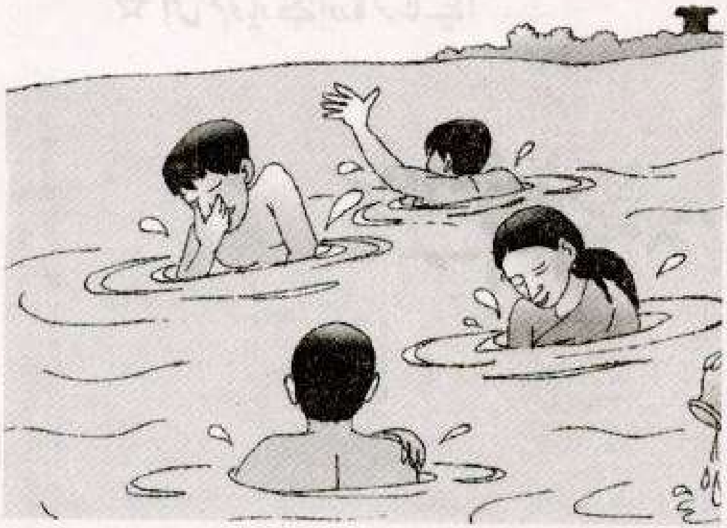

مہابھارت میں ہستنا پور کا ذکر بار بار آیا ہے۔ یہ تاریخی مقام ہری دوار کے راستے میں ہی پڑتا ہے۔ یہیں سے بہتی ہوئی گنگا ندی مشہور صنعتی شہر کانپور (یوپی) پہنچتی ہے۔ کانپور میں چونکہ کل کارخانوں کی تعداد

بہت ہے۔اس لئے اس شہر کے لئے گنگا ندی بہت مفید اور کار آمد ثابت ہوتی ہے۔ان کل کارخانوں کو گنگا سے ہی پانی ملتا ہے۔کانپور شہر سے تقریباً دو سو کیلو میٹر آگے چل کر پریاگ ہے۔جسے الٰہ آباد کہتے ہیں۔الٰہ آباد زمانہ قدیم میں پریاگ ہی کے نام سے مشہور تھا۔یہ جگہ اس لئے بہت اہم ہے کہ یہاں گنگا اور جمنا دو ندیوں کا سنگم یعنی ملاپ ہوتا ہے۔یہاں سے آگے چل کر گنگا بنارس میں داخل ہوتی ہے۔بنارس کا قدیم نام کاشی تھا۔یہ شہر رشی منیوں اور مندروں کا شہر ہے، یہاں گنگا کے کنارے بڑے بڑے مندر ہیں۔جہاں ہندوستان بھر سے لوگ آتے ہیں اور گنگا میں اشنان کر کے پوجا پاٹھ کرتے ہیں۔گنگا بنارس سے ہوتی ہوئی صوبہ بہار میں پہنچتی ہے۔بہار میں اُتر اور دکھن سے کئی ندیاں اس میں آکر مل جاتی ہیں۔جیسے کوسی، گنڈک، گھاگھرا، سون اور پُن پُن وغیرہ ندیاں گنگا کی مددگار ندیوں میں شمار ہوتی ہیں۔گنگا بہار کو دو حصّوں میں تقسیم کرتی ہے۔بہار کی راجدھانی پٹنہ اس کے دکھنی کنارے پر موجود ہے۔یہاں سے آگے چل کر بھاگلپور ہوتے ہوئے گنگا راج محل کی پہاڑیوں سے ٹکراتی ہوئی بنگال میں داخل ہو جاتی ہے۔یہاں پر گنگا کا سفر ختم ہو جاتا ہے۔اس کا زور کم پڑ جاتا ہے۔اس کے آخری سرے پر سمندر میں بڑا ڈیلٹا بن گیا ہے۔اسے سندر بن کا ڈیلٹا کہا جاتا ہے۔

گنگا ندی سے ہمارے ملک کو بہت فائدہ ہے۔گنگا جہاں سے بھی گزری ہے اس نے اپنی مددگار ندیوں کے ساتھ مل کر میدانی علاقوں کو بہت زرخیز بنا دیا ہے۔گنگا ندی سے ہندوستان کی آدھی آبادی اپنی روزی روٹی حاصل کرتی ہے۔اس ندی سے بے شمار نہر نکال کر لوگ اپنے کھیتوں کو ہرا بھرا رکھتے ہیں اور خوشحالی ان کے دامن چومتی ہے۔اس ندی میں کشتیوں کے ذریعہ آمد و رفت کا سلسلہ بھی جاری رہا ہے۔کشتیوں کے ذریعے مچھلیاں بھی حاصل کرنے میں مچھوارے مصروف رہتے ہیں۔

گنگا کی ان تمام خوبیوں کے باوجود ایک تشویش ناک پہلو بھی ہے۔یہ ندی جہاں سے بھی گزری ہے تقریباً تمام جگہوں اور خاص طور سے شہروں کی گندگیاں اس ندی میں بہائی جا رہی ہیں یا ڈالی جا رہی ہیں۔دن بہ دن گنگا آلودہ ہوتی جا رہی ہے۔اس کا بڑا نقصان ہے۔اگر گنگا کو آلودگی سے نہیں بچایا گیا تو یہ ندی جتنی فائدے مند ہے اتنی ہی نقصان دہ ہو جائے گی۔اس لئے ہمیں گنگا کو ہر حال میں آلودگی سے بچانا چاہئے۔

☆ ماخوذ

مشق

معنی یاد کیجیے:

عظمت	—	بڑائی
پاسبان	—	رکھوالا
آبشار	—	جھرنا
نشیب	—	نیچا، گہرائی
تیرتھ استھان	—	زیارت گاہ
زائرین	—	زیارت کرنے والا
مفید	—	فائدہ مند
سرا	—	کنارہ
زرخیز	—	اُپجاؤ
تشویش	—	اندیشہ، کھٹکا

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

میدان، برف، نشیب، میلہ، سنگم

دیئے ہوئے واحد الفاظ سے جمع بنایئے:

ندی،　منظر،　شخص،　شہر،　مندر

اِن الفاظ کی ضِد لکھیے:

فراز،　آمد،　قدیم،　شہر،　خوشحالی

سوچیے اور جواب دیجیے:

1۔ گنگا ندی کہاں سے نکلتی ہے؟
2۔ گنگا ندی کن کن شہروں سے ہوکر گزرتی ہے؟
3۔ کمبھ کا میلہ کتنے سال پر اور کہاں لگتا ہے؟
4۔ بنارس کیوں مشہور ہے؟
5۔ گنگا کو آلودگی سے کیسے بچایا جا سکتا ہے؟

خالی جگہوں کو بھریئے:

1۔ گنگا.........نامی برف کے آبشار سے نکلتی ہے۔ (گنگوتری،منا)
2۔ الہ آباد میں..........کا میلہ لگتا ہے۔ (پریاگ،کمبھ)
3۔ بنارس کا قدیم نام............ہے۔ (راشی،کاشی)
4۔ گنگا کو آلودگی سے بچانے کے لئے اس کی..... پر دھیان دینا چاہئے۔ (صفائی، دھلائی)

غور کیجیے:

گنگا ہندوستان کی اہم ترین ندیوں میں شمار ہوتی ہے۔اس ندی سے نہ صرف ہماری تہذیب اور ثقافت جڑی ہوئی ہے بلکہ یہ ندی آدھے ہندوستان کو زرخیز زمین مہیا کرتی ہے۔اور لوگ غلّے اُپجا کر خوش حال زندگی بسر کرتے ہیں۔لیکن افسوس ہے کہ آج گنگا میں گندگی پھیلائی جارہی ہے اور اسے آلودہ کیا جارہا ہے۔گنگا کی آلودگی حددرجہ تشویشناک ہے۔

عملی سرگرمی:

☆ گنگا ندی کا نقشہ حاصل کیجیے اور یہ معلوم کیجیے کہ یہ کون کون سے مشہور شہروں سے ہوکر گزرتی ہے؟